سوال

(155) تعارف، منگنی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعے دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیااوراس سے رابطہ کرتا رہا بعد میں ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کرنا شروع کردیااور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھتے حتیٰ کہ دونوں نے شادی کے لیے فیصلہ بھی کرلیا۔

ں رہے کہ اس کے بقول ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے کہا کہ میری اس لڑکی کے ساتھ منگنی کردیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتداء میں مجھے نہیں بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعے تعارف ہوا ہے بلکہ اس کام کے لیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میر

1۔ جس طریقے سے لڑکی کا تعارف ہوا وہ غیر شرعی ہے۔

2۔ وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا اور جو کچھ بھی اسکے علم میں ہے وہ صرف اور صرف ٹیلی فون کالوں کے ذریعے سے ہے۔

3۔ اس نے ابتداء میں ہی جھوٹ بولا اور اس احساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے بہت کچھ کہتا رہا اور اس بات کو اپنے سب سے زیادہ قریبی سے چھپائے رکھا اور جب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کردیا۔

4۔ الحمد للہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں اور اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق ورقد روقیمت سے ہی متفق نہیں چہ جائیکہ ہماری عادات اور رسم ورواج سے متفق ہو۔

ہے کہ مجھے اس کے معاملے میں بہت حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے اور پھر اب تو اس میں اپنی گریجویشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اور اس سے علیحدگی اختیار کرنے کا رجحان پیدا ہورہا ہے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

راس طرح کی دوسری مشکلات دعوت وتبلیغ اور اصلاحی کام کرنے والوں کی اس بات کی دعوت دیتی ہیں کہ ہم اپنے بچوں اور بچیوں کا انٹر نیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا چھوڑ دیں بلکہ خبر دار رہیں کہ مرد وعورت نیٹ چیٹ کے ذریعے کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں کیونکہ اس میں فتنے ہ

پ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے کی غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھا اور پھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی پھوپھو کو رازدان بنایا۔ لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر متفق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے سا

1۔ ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالکہ ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور سیدھے راستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کا حال ہے۔

2: ے

لمتحابین مثل النکاح"

"ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی (بہترین اور) کوئی چیز نہیں دیکھی۔" (صحیح السلسلة الصحیحة (264) هدایة الرواة (3029)(247/3) صحیح الجامع الصغیر (5200) ابن ماجه (1847) کتاب النکاح باب جاء فی فضل النکاح مستدرک حاکم (2/160) کتاب النکاح باب لم یر لل

3۔ یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارے میں زیادہ علم نہیں رکھتا اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں اور میل جول کے لوگوں سے دریافت کر کے ثبوت حاصل کرسکتے ہیں۔

یہ ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس خاندان کی حالت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اگر توان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہوگا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کرسکیں گے حتیٰ کہ وہ بھی اس کے بارے میں سوچنا چھوڑ دے گا۔ لیکن اگر آ

پ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جاچکا ہے اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص223

محدث فتویٰ